12107 ـ حديث (جب آپ فقرآتا دیکھیں تو یہ کہیں کہ صالحین کے شعارکومرحبا)

سوال

اس حدیث کا درجہ کیا ہے " اللہ تعالی نے اپنے کسی نبی کی طرف وحی فرمائ کہ جب فقرآتے ہوئے دیکھو تو یہ کہو : صالحین کے شعارکو خوش آمدید ، اور جب کشادگی (مالداری) آتے دیکھوتو یہ کہو : گناہ کی سزا جلدی دے دی گئ ہے !! ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ حدیث دارمی نے مسندالفردوس میں – حافظ عراقی کے مطابق – مکحول عن ابی درداء کی سند سے روایت کی جو کہ ضعیف ہے اس لیے کہ مکحول کا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے سماع ثابت نہیں ۔ دیکھیں : تخریج احیاء علوم الدین (4 / 191) ۔

اورابونعیم نے " حلیۃ " (6 / 5) میں مجاھد عن کعب الاحبار سے اور دوسری جگہ (6 / 37) میں قتادۃ عن کعب الاحبار کی سند سے روایت کیا ہے ۔

ان دونوں میں اسحاق بن بشر کاھلی جو کہ متروک ہے پایا جاتا ہے ، ابوذرعہ کا کہنا ہے کہ یکذب ، اور دادقطنی نے اسے کذاب اور متروک کہا اور ازدی نے متروک الحدیث ساقط یرمی بالکذب ، یہ متروک الحدیث اور ساقط ہے اس پرجھوٹ کی تہمت لگائ جاتی تھی کہا ہے ، اور ابن حبان کا کہناہے کہ ، یہ ثقہ راوی پراحادیث گھڑتا تھا اس کی احادیث صرف تعجب کی بنا پرحدیث لکھی جا سکتی ہیں ۔

دیکھیں : الجرح والتعدیل (2 / 214) اور الضعفاء والمتروکین لابن جوزی (1 / 100) ۔

یہ گئے گذرے قصہ گوؤں میں سے تھا ، امام ذھبی اس کے ترجمہ میں کہتے ہیں کہ : الشیخ ، عالم ، اور قصہ گو ، ضعیف ، اورتالف ابواسحاق بن بشربن محمد بن عبداللہ بن سالم ھاشمی اور ولا ء کے اعتبار سے بخاری ہے اور صاحب کتاب " المبتداء ، جو دوجلدوں میں مشہور ہے ، اس سے ابن جریر اور اس کے علاوہ اوربھی نقل کرنے والے ہیں ، اس کتاب میں اس نے بلایا اورموضوعات بیان کی ہیں ۔ سیر اعلام النبلاء (9 / 477 ـ 478) ۔

واللہ تعالی اعلم .